مولانا سید اقتدار احمد صاحب سہسوانی

صلوٰۃ الرسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا :

"صلوا کما رأیتمونی اصلی !"

کہ "اسی طرح نماز پڑھو، جس طرح تم مجھے نماز پڑھتے دیکھتے ہو !"

نماز دین کا ستون ہے، جس نے اس ستون کو گرایا، گویا اس نے دین کی پوری عمارت کو مسمار کر ڈالا۔ روز آخرت سب سے پہلے نماز ہی کا سوال ہوگا۔ مگر افسوس کہ آج کا مسلمان اس کی اہمیت سے واقف نہیں، جو لوگ باقاعدہ نمازی ہیں، ان میں سے بھی اکثر اس فریضہ کو لاعلمی کے باعث سنت کے مطابق ادا کرنے سے قاصر رہتے ہیں۔ درج ذیل مقالہ میں نماز سے متعلق ۲۴۶ مسائل بیان کیے گئے ہیں۔ ہر مسئلہ کتاب وسنت سے مستند ہے۔ ہمیں امید ہے کہ یہ مقالہ قارئین کے لیے انتہائی نفع بخش ثابت ہوگا۔ انشاءاللہ ! (ادارہ)

وضو کا بیان :

۱ پہلے مسواک کرے۔ بخاری مسلم

۲ پھر "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم" پڑھے۔ ابوداؤد

۳ پھر دونوں ہاتھ پہنچوں سمیت دھوئے۔ بخاری مسلم

۴ اور ہاتھ کی انگلیوں کا خلال کرے یعنی ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈال کر پھرائے۔ ترمذی

۵ اگر انگوٹھی یا چھلہ پہنے ہو تو گھما کر اس کے اندر پانی پہنچائے۔ ابن ماجہ

۶ پھر سیدھے ہاتھ میں پانی لے کر کلی کرے بقیہ پانی ناک میں دے۔ بخاری مسلم

۷ سیدھے ہاتھ میں پانی لے کر کلی کرے اور دوبارہ ناک میں پانی دے تو بھی

جائز ہے۔ ترمذی

۸ الٹے ہاتھ سے ناک سنکے۔ دارمی

۹ سیدھے ہاتھ میں پانی لے کر دونوں ہاتھوں سے منہ دھوئے (قرآن) بخاری مسلم

۱۰ آنکھوں کے کوئے اچھی طرح ملے۔

۱۱ ایک چلو پانی داڑھی کے نیچے ڈال کر داڑھی کا خلال کرے اسی طرح کہ سیدھے ہاتھ کی کھلی ہوئی انگلیاں ایک طرف سے ڈال کر دوسری طرف نکالے۔ ابوداؤد

۱۲ پھر سیدھے ہاتھ کو کہنی سمیت دھوئے۔ (قرآن) دارمی

۱۳ پھر الٹے ہاتھ کو کہنی سمیت دھوئے۔ (قرآن) بخاری مسلم

۱۴ ہاتھ دھونے میں پانی کہنیوں پر ڈالے۔ دارقطنی

۱۵ پھر سیدھے ہاتھ میں پانی لے کر الٹے ہاتھ پر ڈال کر سر کا مسح کرے۔ (قرآن) بخاری

۱۶ دونوں ہاتھوں کو ماتھے کے اوپر سے گردن (گدّی) تک لے جا کر پھر ماتھے تک لوٹا لائے۔

۱۷ اگر صافہ بندھا ہو تو سر کے اگلے حصّے اور صافہ پر اسی طرح مسح کرے۔ مسلم

۱۸ پھر سیدھے ہاتھ سے پانی لے کر اور الٹے ہاتھ پر ڈال کر سیدھے ہاتھ سے سیدھے اور الٹے ہاتھ سے الٹے کان کا مسح کرے۔ ترمذی

۱۹ مسح اس طرح کرے کہ کلمہ والی انگلی سے کان کے اندر اور انگوٹھوں سے کان کے باہر یعنی انگوٹھے کان کے نیچے کی طرف سے اوپر کو لے جائے۔ نسائی

۲۰ پھر سیدھے پاؤں کو ٹخنے سمیت۔ اس کے بعد الٹے پاؤں کو ٹخنے سمیت دھوئے۔ (قرآن) بخاری

۲۱ پاؤں دھوتے ہوئے پاؤں کی انگلیوں میں اُلٹے ہاتھ کی چھنّ انگلی سے خلال کرے۔ ترمذی

۲۲ سیدھے ہاتھ میں پانی لے کر پاجامہ کی رومالی یا تہبند کی ایسی ہی جگہ چھڑکے۔ ترمذی

۲۳ پھر آسمان کی طرف دیکھے۔ ابوداؤد

۲۴ اور پھر یہ دعا پڑھے أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔ (مسلم)

"میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔"

۲۵ اس کے بعد یہ بھی پڑھے ۔ "اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ ۔" (ترمذی)

"اے اللہ تو مجھے ان لوگوں میں سے کر دے جو خوب توبہ کرتے ہیں اور خوب پاکی حاصل کرتے ہیں۔"

۲۶ وضو میں بال کے برابر بھی کہیں سوکھی جگہ نہ رہے ۔ مسلم

۲۷ تمام اعضاء کو ایک ایک بار یا دو دو بار دھوئے ۔ بخاری

۲۸ اگر چاہے تو تین تین بار دھوئے ۔ مسلم

۲۹ تین بار سے زیادہ نہ دھوئے ۔ نسائی

۳۰ اگر کسی جگہ پٹی بندھی ہو یا زخم یا پھوڑا پھنسی ہو اور پانی لگنے سے زیادتی کا خیال ہو تو گیلا ہاتھ پھیرے ۔ پانی سے نہ دھوئے ۔ ابوداؤد

۳۱ اگر وضو کر کے موزے پہنے ہوں تو ان پر مسح کرے یعنی گیلے ہاتھوں کی انگلیوں سے اوپری طرف پنجے سے ٹخنے تک پھیرے ۔ ابوداؤد

۳۲ جُراب یعنی سُوت، اون، ریشم وغیرہ کے موزہ پر بھی مسح کر سکتا ہے ۔ مسند احمد ابن ماجہ، بیہقی

۳۳ مقیم ہے تو ایک دن رات کے بعد موزہ اتار کر پاؤں دھوئے ۔ مسلم

۳۴ اگر مسافر ہے تو تین دن رات کے بعد موزہ اتار کر پاؤں دھوئے ۔ مسلم

وضو ٹوٹنے کا بیان

۳۵ پاخانہ یا پیشاب کی جگہ سے کسی چیز کے نکلنے پر وضو ٹوٹ جاتا ہے ۔ بخاری

۳۶ لیٹ کر سو جانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے ۔ بخاری

۳۷ بے ہوش ہو جانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے ۔ بخاری

۳۸ تیمم بھی انہی باتوں سے ٹوٹ جاتا ہے ۔ ابوداؤد

۳۹ اگر عذر کی وجہ سے تیمم کیا تھا تو عذر جاتے رہنے کے بعد تیمم ٹوٹ جاتا ہے ۔ بخاری مسلم

غسل کا بیان

۴۰ استنجا کرنے اور نجاست کو دُور کرنے کے بعد پہلے وضو کرے (وضو کرتے وقت حلق اور ناک میں خوب پانی پہنچائے) مگر پاؤں نہ دھوئے پھر تمام بدن پر سر سے پاؤں تک پانی بہائے یا پانی میں غوطہ لگائے۔ آخر میں پاؤں دھوئے۔ بخاری ابوداؤد

۴۱ بالوں کی جڑوں میں پانی پہنچانا اور خلال کرنا ضروری ہے۔ بخاری

۴۲ (عورتوں کے لیے) گندھے ہوئے بالوں یا چوٹی کا کھولنا ضروری نہیں۔ (یعنی غسل کے لیے) ابوداؤد

۴۳ تمام بدن پر ایک بار یا تین بار پانی بہائے (مرد اور عورت دونوں) بخاری

تیمم کا بیان

۴۴ جو شخص پانی نہ ملنے یا بیماری کی وجہ سے غسل یا وضو نہ کر سکتا ہو وہ تیمم کر لے۔ بخاری

۴۵ جب تیمم کرنا ہو تو بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھے۔ ابوداؤد

۴۶ دونوں ہاتھوں کو ایک مرتبہ پاک مٹی پر مارے۔ بخاری

۴۷ پھر دونوں ہاتھوں میں پھونک مارے۔ نسائی

۴۸ پھر دونوں ہاتھوں کو منہ پر پھیرے۔ اس کے بعد ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ پر پہنچوں تک پھیرے۔ بخاری

۴۹ تیمم وضو اور غسل کے لیے ایک ہی طرح کیا جاتا ہے۔ ابوداؤد نسائی

اذان کا بیان

۵۰ ہر نماز کے شروع وقت اذان دینی چاہیئے۔ بخاری

۵۱ ہر اذان میں اَشۡهَدُ اَنۡ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور اَشۡهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوۡلُ اللّٰهِ دو بار ذرا آہستہ اور دو بار بلند آواز سے کہے۔ مسلم

۵۲ صبح کی اذان میں حَیَّ عَلَی الۡفَلَاحِ کے بعد دو بار اَلصَّلٰوةُ خَیۡرٌ مِّنَ النَّوۡمِ کہے۔ ابوداؤد

۵۳ اذان سننے والا اذان کے لفظوں کو دُہراتا جائے اور حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ حَیَّ عَلَی الۡفَلَاحِ پر لَاحَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کہے۔ مسلم

۵۴ اذان ختم ہونے پر درود شریف پڑھ کر یہ دُعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَائِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَ الْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادِ۔

"اے اللہ، صاحب اس پوری پکار کے اور کھڑی ہونے والی نماز کے دے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت اور پہنچا آپؐ کو مقام محمود پر جس کا تو نے وعدہ کیا ہے تو وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔"

۵۵ اس کے بعد یہ دُعا پڑھے۔ رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا۔ مسلم

"راضی ہوں میں اللہ کے رب ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول ہونے پر۔

نماز کی شرطوں کا بیان

۵۶ جسم اور کپڑوں اور نماز کی جگہ کا پاک ہونا ضروری ہے۔ بخاری

۵۷ مرد کا تہبند یا پانچے ٹخنوں سے اونچے ہوں ورنہ نماز نہ ہوگی۔ ابوداؤد

۵۸ ہاتھ پاؤں اور منہ کے سوا عورت کا تمام بدن ڈھکا ہونا ضروری ہے۔ بخاری

۵۹ مرد کا بدن ناف سے گھٹنوں تک اور دونوں کندھے ڈھکا ہونا ضروری ہے۔ بخاری

۶۰ قبلہ کی طرف منہ ہونا چاہیئے۔ بخاری مسلم

۶۱ کھڑے ہو کر نماز پڑھنا (اگر عذر نہ ہو)۔ مسلم

نمازوں کے وقتوں کا بیان

۶۲ ہر نماز اول وقت پڑھنا چاہیئے۔ بخاری

۶۳ گرمیوں میں ظہر اور جمعہ ذرا دیر میں پڑھے۔ بخاری

۶۴ عشاء کی نماز ذرا تاخیر سے پڑھے۔ بخاری

۶۵ صبح کی نماز کا وقت صبح صادق سے سورج نکلنے تک ہے۔ بخاری

۶۶ ظہر کا وقت زوال[1] سے شروع ہو جاتا ہے۔ ابوداؤد

[1] زوال سے مراد سورج کا ڈھلنا ہے۔

۶۷ ظہر کا آخری وقت ہر چیز کا سایہ اس کے برابر ہو جانے تک ہے۔ بخاری

۶۸ عصر کا وقت ظہر کے بعد سے شروع ہوکر غروب آفتاب تک رہتا ہے۔ بخاری

۶۹ غروب آفتاب کے بعد شفق کی سرخی باقی رہنے تک مغرب کا وقت ہے۔ بخاری

۷۰ مغرب کے بعد سے آدھی رات تک عشاء کا وقت رہتا ہے۔ بخاری

فرض نماز کی رکعتیں

۷۱ صبح کے دو فرض ہیں۔ بخاری

۷۲ ظہر کے چار فرض ہیں۔ بخاری

۷۳ عصر کے چار فرض ہیں بخاری

۷۴ مغرب کے تین فرض ہیں۔ بخاری مسلم

۷۵ عشاء کے چار فرض ہیں۔ بخاری مسلم

۷۶ سفر میں سوائے مغرب کے ہر نماز فرض دو رکعت پڑھے۔ بخاری مسلم

تکبیر کا بیان

۷۷ فرض نماز سے پہلے تکبیر کہے۔ ابوداؤد

۷۸ تکبیر کے الفاظ یہ ہیں۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔ ابوداؤد
اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ۔ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ۔ قَدْ
قَامَتِ الصَّلٰوۃُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ لَآ اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ۔

۷۹ تکبیر کے الفاظ کو ایک بار کہے۔ بخاری مسلم ابوداؤد

۸۰ تکبیر سننے والا تکبیر کے الفاظ کو دہراتا جائے اور قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ سن کر ابوداؤد
اَقَامَھَا اللّٰہُ وَاَدَامَھَا کہے۔

نماز کا بیان

قیام کا بیان

۸۱ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتا ہوا رفع الیدین کرے (ارادہ کے ساتھ) بخاری

فائدہ۔ دونوں ہاتھوں کو کانوں یا مونڈھوں تک اٹھانا رفع الیدین ہے۔

۸۲ رفع الیدین اس طرح کرے کہ دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں قبلہ کی طرف ہوں۔ (مجمع الزوائد)

۸۳ رفع الیدین کے وقت ہاتھوں کی انگلیاں الگ الگ ہوں۔ (ترمذی)

۸۴ دونوں ہاتھوں کو کانوں یا مونڈھوں تک اٹھائے۔ (بخاری مسلم)

سینہ پر ہاتھ باندھنے کا بیان

۸۵ سینہ پر ہاتھ اس طرح باندھے کہ سیدھا ہاتھ اوپر اور الٹا ہاتھ نیچے رہے (مسند احمد، ابن ماجہ مسلم)

فائدہ - ہاتھ باندھنے کے دو طریقے ہیں۔

(الف) سیدھے ہاتھ کی ہتھیلی اُلٹے ہاتھ کے پہنچے والے جوڑ پر رہے۔ (ابن خزیمہ)

(ب) سیدھے ہاتھ کی انگلیاں اُلٹے ہاتھ کی کہنی پر رہیں یعنی پورا سیدھا ہاتھ اُلٹے ہاتھ پر رہے۔ (یہ طریقہ ذراع ہے)

توجہ اور ثنار کا بیان

۸۶ پھر یہ دعا پڑھے " اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ " (بخاری)

"الٰہی دوری کر مجھ میں اور میرے گناہوں میں جس طرح دوری کی تو نے مشرق اور مغرب میں۔ الٰہی پاک کر مجھ کو گناہوں سے جیسے پاک کیا جاتا ہے سفید کپڑا میل سے۔ اے اللہ دھو دے میرے گناہوں کو پانی سے اور برف سے اور اولے سے (یعنی گناہ کے مادہ کو بھی زائل کر دے)۔"

۸۷ یا یہ دُعا پڑھے۔ اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ (مسلم)

"میں نے متوجہ ہو کر اپنا منہ اس ذات کی طرف پھیرا جس نے زمین اور آسمان کو نیا پیدا کیا اور میں مشرک نہیں ہوں۔ میری نماز اور حج (عبادت) اور میری زندگی اور موت اللہ ہی کے لیے ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں مسلمان ہوں۔

سورہ فاتحہ کا بیان

۸۸ پھر اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ۔ پڑھے۔ (ابن ماجہ)

۸۹ اس کے بعد بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھے۔ (بخاری)

۹۰ نماز جہریہ یعنی مغرب۔ عشا۔ صبح جن میں قرأت آواز کے ساتھ پڑھی جاتی ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ بھی جہر سے پڑھے۔ (دارقطنی، حاکم)

۹۱ یا آہستہ پڑھے۔ (احمد، نسائی)

فائدہ - جہر سے پڑھنا افضل ہے۔ (ابن خزیمہ)

۹۲ پھر سورۂ فاتحہ آخر تک پڑھے۔ (بخاری)

۹۳ جب نماز جماعت سے پڑھ رہا ہو اور نماز جہری ہو تو مقتدی کو صرف سورۂ فاتحہ پڑھنا واجب ہے۔ (بخاری ومسلم)

(ابوداؤد، ترمذی، نسائی، تلخیص الحبیر، دارقطنی، ابن حبان، ابن حبان، مسند حاکم، طبرانی، عون المعبود، تحفۃ الاحوذی، وسبل السلام نووی ودرایہ وغیرہ)۔

۹۴ اگر جہری نماز نہیں ہے تو مقتدی سورۂ فاتحہ کے سوا کچھ اور بھی پڑھ سکتا ہے (ابوداؤد)

آمین کا بیان

پھر کہے آمین (بخاری مسلم)

(ترمذی، نسائی، دارقطنی، ابوداؤد، ابن خزیمہ، مسند حاکم، ابن ماجہ، بیہقی، درایہ، ابن حبان، موطا مالک وغیرہ)

۹۶ نماز جہری میں آمین بھی جہر کے ساتھ کہے۔ (بخاری، ابوداؤد)

۹۷ نماز با جماعت میں امام کی آمین کے ساتھ آمین جہر سے کہے۔ (بخاری مسلم)

۹۸ جب امام وَلَا الضَّآلِّیْنَ کہے تو مقتدی اور امام دونوں جہر سے آمین کہیں اور آواز کو کھینچیں (ابن حبان، دارقطنی)

قرأت کا بیان

۹۹ کچھ دیر ٹھہر کر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر کوئی سورۃ یا چند آیتیں پڑھے۔ (ترمذی، دارقطنی، حاکم)

۱۰۰ ہر آیت کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھے جلدی نہ کرے (قرآن، ابوداؤد)

۱۰۱ آیتوں کے معنی اور مطلب کو بھی سمجھا جائے۔ (مستدرک حاکم)

۱۰۲ قیام کی حالت میں نگاہ سجدہ کی جگہ رہے۔ (مستدرک حاکم)

رکوع کا بیان

۱۰۳ پھر ذرا ٹھہر کر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتا ہوا رفع الیدین کر کے رکوع میں جائے (بخاری)

۱۰۴ پیٹھ سیدھی اور سر پیٹھ برابر ہوں۔ دونوں ہتھیلیاں دونوں گھٹنوں پر رکھے (بخاری)

۱۰۵ انگلیاں کھلی ہوئی یعنی الگ الگ رہیں۔ (مستدرک حاکم)

۱۰۶ دونوں ہاتھوں کو کھنچا ہوا رکھے اور گھٹنے مضبوطی سے پکڑے۔ (ابوداؤد)

۱۰۷ پھر یہ دعا پڑھے سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ۔

"اے اللہ تو پاک ہے اور ہمارا رب ہے ہم تیری تعریف بیان کرتے ہیں تو مجھے بخش دے۔"

۱۰۸ یا یہ پڑھے سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ۔ (مسلم)

"پاک صفت اور پاک ذات والا اللہ ہی پالنے والا فرشتوں اور روح کا۔"

۱۰۹ یا سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ پڑھے۔ دس یا اس سے بھی زیادہ مرتبہ پڑھے (ابوداؤد)

۱۱۰ رکوع میں نگاہ سجدے کی جگہ رکھے۔ (بخاری)

قومہ کا بیان

۱۱۱ پھر سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہتا ہوا سر اٹھائے۔ رفع الیدین کر کے سیدھا کھڑا ہو جائے ہاتھ چھوڑ دے۔ (مسند احمد)

رفع الیدین کا بیان

۱۱۲ رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے اُٹھتے وقت بھی رفع الیدین کرے۔

(بخاری، مسند احمد)

۱۱۳ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی وفات تک رفع الیدین کی (بیہقی)

۱۱۴ پھر پڑھے رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ (بخاری، تلخیص الحبیر)

"اے ہمارے رب تیری بہت سی تعریفیں ہیں جن میں پاکی اور برکت ہے۔"

۱۱۵ یا یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ

مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ" (بخاری)

"اے اللہ تیرے ہی لیے تعریف ہے زمین اور آسمان بھر کر اور وہ چیز بھر کر جسے تو چاہے اس کے سوا۔

۱۱۶ مقتدی سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ اور رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ دونوں کہے۔ (دار قطنی، تحفۃ الاحوذی)

سجدہ کا بیان

۱۱۷ پھر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ میں جائے۔ (تلخیص الحبیر، دار قطنی)

۱۱۸ سجدہ میں جاتے ہوئے پہلے ہاتھ زمین پر رکھے پھر گھٹنے رکھے۔ (ترمذی)

۱۱۹ اور ماتھے اور ناک کو زمین پر رکھے۔ (بخاری)

۱۲۰ دونوں ہاتھوں کو کاندھوں کے برابر رکھے۔ (ترمذی، مسند احمد)

۱۲۱ یا کانوں کے برابر رکھے۔ (مسلم)

۱۲۲ سجدہ میں سات ہڈیوں کا زمین پر ٹکنا ضروری ہے۔ دو ہتھیلیاں، دو گھٹنے، دو پنجے، ماتھا اور ناک (میزان سات)۔ (بخاری، مسلم)

۱۲۳ ہاتھوں کی انگلیاں ایک دوسرے سے ملی رہیں۔ (مستدرک حاکم)

۱۲۴ دونوں ہتھیلیاں اور دونوں گھٹنے اچھی طرح زمین پر جمائے۔ اور پاؤں کی انگلیوں کے سرے قبلہ کی طرف کو مڑے ہوئے اور پاؤں کھڑے رہیں۔ (بخاری)

۱۲۵ سینہ اور پیٹ کو زمین سے اونچا رکھے اور پیٹ کو رانوں سے اور رانوں کو پنڈلیوں سے الگ الگ اور ایک ران کو دوسری ران سے الگ رکھے۔ (ابوداؤد)

۱۲۶ کہنیوں کو نہ زمین پر رکھے نہ بغلوں سے ملائے بلکہ اتنا اونچا اور کشادہ رکھے کہ بغل کی سفیدی نظر آجائے۔

عورتیں اور مرد ایک ہی طرح نماز پڑھیں، امّ درداء ایک فقیہہ تھیں اور مردوں کی طرح سے نماز پڑھتی تھیں اور مردوں کی طرح بیٹھتی تھیں یہ قول مکحول راوی کا ہے۔ (فتح الباری، نیل الاوطار، قسطلانی، تاریخ صغیر امام بخاری)

۱۲۷ سجدہ میں یہ دعا پڑھے۔ سُبْحَانَکَ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِکَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ (ابوداؤد)

۱۲۸ یا یہ پڑھے۔ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِکَةِ وَالرُّوْحِ (مسلم)

۱۲۹ یا سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى دس یا زیادہ بار پڑھے۔ (ابوداؤد)

۱۳۰ پھر اللّٰہُ اَکْبَرُ کہتا ہوا سجدہ سے اُٹھے۔ (بخاری)

۱۳۱ سجدہ سے اُٹھے تو پہلے سر اٹھائے پھر دونوں ہاتھ ایک ساتھ اٹھائے (ابوداؤد)

۱۳۲ اُلٹے پاؤں کو بچھا کر اس پر بیٹھے اور سیدھے پاؤں کو کھڑا رکھے لیکن اس کی انگلیاں قبلہ کی طرف مڑی ہوئی زمین پر رہیں۔ (مسلم)

۱۳۳ سیدھے ہاتھ کو سیدھی ران پر اور الٹے ہاتھ کو الٹی ران پر رکھے۔ (یعنی پنجے گھٹنوں پر رہیں)۔ (مسلم)

سجدوں کے درمیانی اشارے کا بیان

۱۳۴ سیدھے ہاتھ کی تین انگلیاں ایسے بند کرے کہ بیچ والی انگلی انگوٹھے کے پور پر رکھنے سے حلقہ بن جائے اور انگشت شہادت کو کھلا ہوا ذرا خمیدہ اٹھائے ہوئے رکھے۔ (مسند احمد جلد ۴ ص۳۱۷ ابن ماجہ، ابوداؤد، نسائی)

۱۳۵ پھر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ (ابوداؤد)

"اے اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر اور مجھے ہدایت کر اور پناہ میں رکھ اور رزق دے۔"

۱۳۶ یا پڑھے ۔ رَبِّ اغْفِرْلِيْ۔ (نسائی، دارمی)

"اے رب مجھے بخش دے۔"

فائدہ: نماز کے شروع اور رکوع و سجدہ اور ان کے درمیان اور بعد کی دعائیں بھی حدیثوں میں آئی ہیں جو اختصار کی وجہ سے چھوڑ دی ہیں۔

دوسرے سجدہ کا بیان (مسند احمد)

۱۳۷ پھر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ میں جائے اور پہلے سجدہ کی طرح دوسرا سجدہ بھی کرے اور سجدہ کی دعا پڑھے۔ (مسند احمد)

۱۳۸ اور اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ سے اٹھے۔ (مسند احمد)

جلسہ استراحت کا بیان

۱۳۹ سجدے سے اٹھ کر تھوڑی سی دیر بیٹھے۔ (بخاری)

۱۴۰ اسی طرح بیٹھے جیسے پہلے سجدہ سے اٹھ کر بیٹھا تھا۔ (بخاری)

۱۴۱ پھر دوسری رکعت کے لیے دونوں ہاتھ زمین پر رکھے۔ (بخاری)

۱۴۲ پہلے گھٹنے پھر ہاتھ اُٹھا کر کھڑا ہو جائے۔ (بخاری)

۱۴۳ ہر وہ رکعت جس میں سجدوں کے بعد کھڑا ہوتا ہے ان میں تھوڑی دیر بیٹھ کر (یعنی جلسۂ استراحت کر کے) کھڑا ہو۔ (بخاری)

دوسری رکعت کا بیان

۱۴۴ پہلی رکعت کے سوا کسی رکعت میں شروع کی دعا اور أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ نہ پڑھے (بلکہ) (مسلم)

۱۴۵ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھ کر سورہ فاتحہ پڑھے۔ (مسلم)

تورک کا بیان

۱۴۶ اگر سلام پھیرنا ہے تو سیدھے پاؤں کا پنجہ زمین پر رکھ کر انگلیاں قبلہ کی طرف مڑی ہوئی رکھے اور الٹے پاؤں کو سیدھی طرف نکال کر الٹے پاؤں کی ران پر بیٹھے۔

۱۴۷ یا دونوں پاؤں سیدھی طرف کو نکالے۔

التحیات کا بیان

۱۴۸ پھر یہ پڑھے اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ ۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔ (بخاری)

"سب عبادتیں زبان کی اور بدن کی اور مال کی اللہ کے لیے ہیں۔ سلام ہو تجھ پر اے نبی اور رحمت اللہ کی اور برکتیں اس کی۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے سب نیک بندوں پر۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔

۱۴۹ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ کی جگہ اَلسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ (سلام ہو نبی پر) پڑھتے تھے۔ (بخاری)

تشہد میں اشارہ کا بیان

۱۵۰ جب التحیات پڑھنے کے لیے بیٹھے تو سیدھے ہاتھ کی تین انگلیاں ایسے بند کرے کہ

یعنی بیچ والی انگلی انگوٹھے کے پور پر رکھنے سے حلقہ بن جائے اور انگشت شہادت کو کھلا ہوا ذرا خمیدہ مگر اٹھا ہوا رکھے۔ یا ترپن[۵۳] والی شکل بنالے یعنی انگوٹھہ

۱۵۱ انگشتِ شہادت کے نیچے رکھے۔ (مسلم)

۱۵۲ اس انگلی کو ہلاتا رہے۔ (ابن خزیمہ، بیہقی)

۱۵۳ یا انگلی کو نہ ہلائے۔ (ابوداؤد، مسند احمد)

۱۵۴ شروع سے آخر تک کلمہ والی انگلی پر نگاہ رکھے۔ (نسائی، ابن حبان، ابوداؤد)

درود شریف کا بیان

۱۵۵ التحیات کے بعد یہ درود شریف پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (بخاری)

"الٰہی رحمت بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور ان کی آل پر جس طرح رحمت بھیجی تو نے ابراہیم (علیہ السلام) اور ان کی آل پر تو بیشک خوبیوں اور عزت والا ہے۔ الٰہی برکت بھیج محمد (صلعم) پر اور ان کی آل پر جیسے برکت بھیجی تو نے ابراہیم (علیہ السلام) اور ان کی آل پر تو بے شک خوبیوں اور عزت والا ہے۔

۱۵۶ تین یا چار یا زیادہ رکعت والی نمازوں کے درمیان تشہدوں میں بھی درود شریف پڑھے۔

(بحوالہ تلخیص الحبیر، ابوداؤد، دارقطنی، بیہقی، نسائی، ابن حبان، حاکم)

درمیانی قیام کا بیان

۱۵۷ اگر تیسری رکعت کے لیے کھڑا ہو تو اسی طرح رفع الیدین کرے جس طرح شروع نماز (تکبیر تحریمہ) میں کی تھی۔ (بخاری)

۱۵۸ تین یا چار یا زائد رکعتوں والی نمازوں میں جب کسی تشہد کے بعد اور رکعت کے لیے کھڑا ہو تو رفع الیدین کرے۔ (ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ، دارمی)

دعا کا بیان

۱۵۹ درود شریف کے بعد یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَ

اَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَاءِ وَفِتْنَۃِ الْمَمَاتِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ۔ (بخاری)

"الٰہی میں تیری پناہ چاہتا ہوں قبر کے عذاب سے اور پناہ چاہتا ہوں مسیح دجال کے فتنہ سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں زندگی اور موت کی مصیبتوں سے۔ اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں گناہ سے اور قرض سے۔

۱۶۰ پھر یہ دعا پڑھے۔ رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔

"اے اللہ بیشک میں نے اپنے نفس پر خود ہی بہت ظلم کیا اور تیرے سوا کوئی گناہ بخشنے والا نہیں الٰہی مجھے معاف کر مجھ پر رحم کر اور صرف تو ہی بڑا مہربان اور بخشنے والا ہے۔"

۱۶۱ یا یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ۔

"اے اللہ بخش دے جو کچھ کہ میں نے پیشتر کیا اور جو کچھ بعد کو کیا اور جو کچھ میں نے چھپایا اور جو کچھ ظاہر کیا اور جو میں نے زیادتی کی اور جس کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے تو ہی ہے مقدم کرنے والا اور تو ہی ہے مؤخر کرنے والا کوئی عبادت کا حق دار نہیں مگر صرف تو۔

۱۶۲ یا جو دعا چاہے وہ مانگے۔ (مسند احمد، ترمذی، ابن حبان) (حاکم)

۱۶۳ یا جو دعا اچھی معلوم ہو وہ پڑھے۔ (بخاری، مسلم)

۱۶۴ درمیانی تشہدوں میں بھی درود شریف کے بعد چاہے تو دعا تعوذ اربعہ پڑھ لے یعنی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ نمبر ۱۵۹

۱۶۵ یا کوئی اور دعا پڑھ لے۔ (مسند احمد، ترمذی، ابن حبان، حاکم)

سلام کا بیان

۱۶۶ پھر سیدھی طرف منہ پھیر کر اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ کہے۔ پھر اسی

طرح الٹی طرف منہ پھیر کر کہے۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ)

۱۶۷ سلام پھیرتے وقت دونوں جانب اتنا منہ پھیرے کہ پچھلے آدمی کو رخسار نظر آجائے۔ (مسلم)

اطمینان وغیرہ کا بیان

۱۶۸ نماز کے ہر ہر رکن اور سجدہ وغیرہ کو اطمینان کے ساتھ ادا کرے الفاظ ٹھہر ٹھہر کر پورے ادا کرے اگر جلدی کرے گا تو نماز نہ ہوگی۔ (بخاری)

۱۶۹ امام اور منفرد مغرب، صبح اور عشاء کی نماز میں قرأت یعنی الحمد اور سورۃ پہلی دو رکعتوں میں جہر کے ساتھ یعنی بلند آواز سے پڑھے۔ (بخاری، مسلم، ابن ماجہ)

۱۷۰ نماز کے لیے مرد کو ناف سے گھٹنے تک اور دونوں کندھے ڈھکنا ضروری ہیں۔ (بخاری)

۱۷۱ اگر جوتوں میں گندگی نہ ہو تو جوتا پہنے ہوئے نماز پڑھ سکتا ہے۔ (بخاری، ابوداؤد)

۱۷۲ اگر جوتوں میں گندگی ہو تو جوتوں کو زمین سے تین بار رگڑ دے۔ (ابوداؤد)

۱۷۳ نماز کے اندر آنکھیں کھلی رہیں۔ (بخاری)

۱۷۴ نماز پڑھنے میں ادھر ادھر نہ دیکھے نہ کپڑوں اور بالوں وغیرہ سے کھیلے، نہ انہیں سنبھالے۔ (بخاری)

۱۷۵ نماز کی حالت میں سجدہ کی جگہ نظر رکھے۔ (بخاری)

۱۷۶ نماز کے لیے ٹوپی اوڑھنا یا صافہ باندھنا ضروری نہیں۔ (بخاری)

۱۷۷ اگر کندھے کھلے ہوں گے تو نماز نہ ہوگی۔ (ابوداؤد)

جماعت کا بیان

۱۷۸ فرض نماز مسجد میں پڑھنا چاہیئے۔ (ابوداؤد)

۱۷۹ فرض نماز مسجد میں جماعت کے ساتھ پڑھنا چاہیئے۔ (بخاری)

۱۸۰ اذان سننے کے بعد مسجد میں جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا چاہیئے۔ (ابوداؤد)

۱۸۱ جماعت میں صف بندی کا خیال رکھنا چاہیئے، اور پہلی صف بھرنے کے بعد دوسری صف کرنا چاہیئے۔ (بخاری، ابوداؤد)

۱۸۲ دو آدمیوں کے درمیان ذرا سی بھی جگہ خالی نہ رہے۔ (ابوداؤد)

۱۸۳ جب صف پوری ہوگئی تو پیچھے اکیلا نہ کھڑا ہو بلکہ اگلی صف میں سے کسی کو پیچھے ہٹا کر

برابر کھڑا ہو۔ (طبرانی)

۱۸۴ جماعت میں آگے مردوں کی صف اور ان کے پیچھے عورتوں کی صف ہونا چاہیئے۔ (مشکوٰۃ)

۱۸۵ مردوں کی صف کے بعد لڑکے کھڑے ہوں اور آخر میں عورتوں کی صف کھڑی ہو۔ (مسلم، نسائی، ابن ماجہ، ابوداؤد)

۱۸۶ امام وسط صف میں صف کے آگے کھڑا ہو۔ (ابوداؤد)

۱۸۷ جب دو آدمی ہوں تو امام اور مقتدی برابر کھڑے ہوں لیکن مقتدی سیدھی جانب کھڑا ہو۔ (ابوداؤد، مسلم)

۱۸۸ جب تیسرا شخص آجائے تو مقتدی پیچھے ہٹ آئے۔ (مسلم)

۱۸۹ امام عذر کی وجہ سے بیٹھ کر نماز پڑھا سکتا ہے۔ (بخاری)

۱۹۰ منفرد اور امام پہلی دو رکعتوں میں الحمد کے بعد اور سورۃ بھی پڑھے۔ (بخاری مسلم)

۱۹۱ جماعت ہوتی ہو تو کوئی شخص ایسا نماز نہ پڑھے۔ (مسلم)

۱۹۲ صبح کی جماعت ہوتی ہو تو جماعت میں شریک ہو جائے اور صبح کی سنتیں بعد کو پڑھے۔ (ترمذی)

۱۹۳ مقتدی رکوع و سجدہ وغیرہ میں امام سے پیشتر نہ جائے بعد کو جائے۔ (مسلم)

۱۹۴ جماعت سے نماز پڑھنے والا ہر کام امام کے بعد کرے اور جب تک امام سجدہ کے لیے زمین پر ہاتھ نہ رکھ دے مقتدی سیدھا کھڑا رہے۔ (بخاری)

۱۹۵ جو شخص مسجد میں جائے، بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نماز پڑھے۔ (بخاری)

۱۹۶ عورتیں آپس میں جماعت کر سکتی ہیں۔ لیکن مرد کی طرح عورت آگے نہ کھڑی ہو بلکہ صف کے وسط میں عورتوں کے برابر کھڑی ہو۔ (دار قطنی)

۱۹۷ عورتیں مردوں کے ساتھ ان کے پیچھے جماعت میں شریک ہو سکتی ہیں۔ (بخاری)

۱۹۸ اگر جماعت ہوتی ہو تو نماز میں شریک ہو جائے اور امام کے سلام پھیرنے کے بعد اپنی بقیہ نماز پوری کرے۔ (ابوداؤد)

۱۹۹ اگر امام کے پیچھے حالت قیام میں سورہ فاتحہ نہیں پڑھی تو رکوع میں شریک ہونے سے رکعت نہیں ہوتی۔ (فتح الباری تحفۃ الاحوذی)

۲۰۰ جب کوئی شخص گھر نماز پڑھ کر مسجد میں جائے اور جماعت ہوتی ہو تو جماعت میں شریک

ہو جائے۔ (ابوداؤد)

۲۰۱ ختم نماز پر امام مقتدیوں کی طرف منہ کر کے بیٹھے۔ (ابوداؤد)

جمعہ کا بیان

۲۰۲ جمعہ کے دن ظہر کی جگہ جمعہ کی نماز فرض ہے۔ (بخاری۔ مسلم، ابوداؤد)

۲۰۳ جمعہ کے فرض دو رکعت ہیں۔ (بخاری مسلم وغیرہ)

۲۰۴ نماز جمعہ کا وقت زوال سے شروع ہو جاتا ہے اور سایہ ڈھلنے پر نماز پڑھنی چاہیئے (بخاری مسلم)

۲۰۵ جمعہ کا وقت کسی چیز کا سایہ ایک برابر ہو جانے تک رہتا ہے۔ (بخاری)

۲۰۶ جمعہ ہر آبادی والوں پر فرض ہے۔ (بخاری، دارقطنی، طبرانی)

۲۰۷ جمعہ کی نماز زوال سے پہلے بھی جائز ہے۔ (ابوداؤد، بیہقی)

۲۰۸ دو شخص بھی جمعہ پڑھ لیں۔ (ابن ماجہ)

۲۰۹ امام دو خطبے پڑھے اور دونوں کے درمیان بیٹھ کر فصل کرے۔ (مسلم)

۲۱۰ جب امام خطبہ کے لیے ممبر پر آئے تو السلام علیکم کہے۔ (طبرانی، ابن ماجہ)

۲۱۱ جب امام منبر پر بیٹھ جائے تو مؤذن اذان کہے۔ (ابوداؤد)

۲۱۲ خطبہ تمام لوگ خاموش بیٹھ کر سنیں۔ بات کرنے سے ثواب جاتا رہتا ہے۔ (ترمذی، مسند احمد، ابوداؤد)

۲۱۳ اگر نمازی خطبہ ہوتے میں آئے تو بھی دو رکعت پڑھ لے۔ (بخاری)

۲۱۴ جمعہ میں امام قرأت جہر سے پڑھے۔ (مسلم)

۲۱۵ جمعہ کے دن ہر بالغ کو غسل کرنا چاہیئے۔ (بخاری مسلم)

۲۱۶ جمعہ کے دن خوشبو لگانا سنت ہے۔ (بخاری مسلم)

۲۱۷ جمعہ میں عورتیں بھی شریک ہو سکتی ہیں۔ (بخاری)

۲۱۸ جمعہ بیماروں، مسافروں، بچوں، عورتوں پر فرض نہیں ہے۔ (ابوداؤد)

۲۱۹ جس شخص کو جمعہ کی ایک رکعت مل جائے وہ دوسری رکعت اور پڑھ لے، جمعہ ہو گیا۔ (دارقطنی)

۲۲۰ جس شخص کو پوری رکعت نہیں ملی وہ چار رکعت پڑھے جمعہ نہیں ہوا۔ (دارقطنی)

۲۲۱ فرضوں کے بعد بغیر بات چیت کیے یا بغیر جگہ بدلے سنتیں نہ پڑھے۔ (مسلم)
۲۲۲ اگر مسجد میں سنتیں پڑھے تو چار رکعت پڑھے۔ (ابوداؤد، مسلم)
۲۲۳ مسجد سے باہر دو سنتیں پڑھے۔ (بخاری مسلم)

نماز وتر کا بیان

۲۲۴ وتر ایک، تین، پانچ، سات، نو رکعت ثابت ہیں۔ (بخاری، مسلم، نسائی)
۲۲۵ وتر کا وقت عشاء کی نماز کے بعد صبح سے پہلے تک ہے۔ (ترمذی، ابوداؤد، نیل الاوطار)
۲۲۶ جو کوئی تین یا پانچ رکعت وتر پڑھے وہ صرف اخیر رکعت میں التحیات پڑھنے کے لیے بیٹھے۔ (یعنی دوسری یا چوتھی رکعت میں تشہد نہ کرے)۔ (بخاری، نسائی)
۲۲۷ سات یا نو رکعت وتر پڑھے تو آخر رکعت سے پہلی رکعت میں تشہد کرے۔ (یعنی سات پڑھنی ہیں تو چھٹی میں اور نو پڑھنی ہیں تو آٹھویں میں تشہد کرے)۔ (مسلم)
۲۲۸ اگر کوئی شخص قنوت پڑھنا چاہے تو وتر کی آخری رکعت میں رکوع سے اٹھ کر رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کے بعد دونوں ہاتھ آسمان کی طرف اُٹھا کر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ إِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ۔ (نسائی)

"اے اللہ ہدایت کر مجھ کو ان لوگوں میں کہ ہدایت کی تو نے اور عافیت دے مجھ کو ان لوگوں میں کہ عافیت دی تو نے اور کارسازی کر میری ان لوگوں میں کہ کارسازی کی تو نے اور برکت دے واسطے میرے اس چیز میں کہ دی تو نے اور بچا مجھ کو اس چیز کی بُرائی سے جو حکم کیا تو نے سو بیشک تو حکم کرتا ہے اور نہیں حکم کیا جاتا تجھ پر تحقیق بات یہ ہے کہ نہیں ذلیل ہوتا جس کو دوست رکھے تو اور عزت نہیں پا سکتا، جس سے دشمنی رکھے تو۔ بابرکت ہے تو اے رب ہمارے اور برتر ہے تو اور رحمت بھیجے اللہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر۔
۲۲۹ پھر ہاتھ منہ پر پھیرے۔ (طبرانی)

سجدۂ سہو کا بیان

۲۳۰ اگر نماز کے ارکان میں بھول سے کمی یا زیادتی ہو جائے تو سلام پھیرنے سے پہلے دو سجدہ سہو کے کرے پھر دونوں طرف سلام پھیرے۔ (بخاری)

۲۳۱ اگر نماز میں کچھ کمی کی تھی یا رکعت بھول گیا تھا پھر سلام پھیرنے کے بعد بات چیت کر کے یاد آیا یا کسی کے بتانے سے معلوم ہوا تو کمی کو پورا کر کے اسی ترکیب سے دو سجدہ سہو کرے۔ اگر رکعتوں کی گنتی میں شک ہو تو جس عدد پر دل زیادہ جمتا ہو اسے ٹھیک سمجھ کر نماز کو پورا کرے یا کم رکعت کو اختیار کر کے نماز کو پورا کرے اور سہو کے سجدہ کرے۔ (بخاری)

۲۳۲ اگر امام قرأت میں بھول جائے تو مقتدی بتا دے۔ اگر امام ارکانِ نماز میں غلطی کرے تو مقتدی سُبْحَانَ اللّٰہ کہہ دے۔ (بخاری)

موکدہ سنتوں اور نفلوں کا بیان

۲۳۳ صبح کے فرضوں سے پہلے دو سنتیں۔ (بخاری، مسلم)

۲۳۴ ظہر کے فرضوں سے پہلے دو سنتیں۔ (بخاری، مسلم)

۲۳۵ ظہر کے فرضوں سے پہلے چار سنتیں۔ (ترمذی)

۲۳۶ ظہر کے فرضوں کے بعد دو سنتیں۔ (بخاری، مسلم)

۲۳۷ ظہر کے فرضوں کے بعد چار سنتیں۔ (بیہقی)

۲۳۸ عصر کے فرضوں سے پہلے دو یا چار سنتیں۔ (بخاری)

۲۳۹ مغرب کی اذان کے بعد فرضوں سے پہلے دو سنتیں (ابوداؤد)

۲۴۰ مغرب کے فرضوں کے بعد دو سنتیں۔ (بخاری، مسلم)

۲۴۱ مغرب کے فرضوں کے بعد دو یا چار نفل۔ (بیہقی)

۲۴۲ عشاء کے فرضوں کے بعد دو سنتیں۔ (بخاری، مسلم)

۲۴۳ عشاء کے فرضوں اور سنتوں کے بعد چار یا چھ نفل۔ (ابوداؤد)

۲۴۴ سنتوں اور نوافل کی ہر رکعت میں الحمد کے بعد کوئی سورۃ بھی پڑھے۔ (ابوداؤد)

۲۴۵ صبح کی سنتوں کے بعد سیدھی کروٹ پر لیٹنا سنت ہے۔ (ابن حبان)

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ۔